

## Weekly Stock Market Commentary

October 12, 2018

**Sajjad Anwar, CFA**  
Chief Investment Officer

The market remained under pressure throughout the week, falling by a hefty 4.4% for the second consecutive week bringing the decline in two weeks of October 2018 to 8.5%. The week started with PKR devaluing by around 7.5% versus the USD and subsequent announcement by the federal government to approach the IMF for a new bailout package. While the latest round of devaluation is positive in the context of controlling the Current Account Deficit, its consequent effects of rise in inflation and interest rates led to the market fall, especially in the cyclical sectors. A rising concern for market during the week was the possibility of exclusion of some key Pakistani stocks from MSCI Emerging Market (EM) Index in its November-18 review, owing to their stock price fall in recent months and rupee devaluation, resulting in their market capitalization falling below the required MSCI EM Index threshold. Foreigners continued their selling during the week with net outflow of USD 33 Million, while Companies were the prominent buyers of USD 23 Million, along with some buying participation from Insurance and Banks/DFI.

According to the trade data released by Pakistan Bureau of Statistics (PBS), trade deficit for the month of Sep-18 declined by 2.4% to USD 2.7 Billion while overall trade deficit for 1QFY2019 stood at USD 8.9 Billion, down by a meager 1.6%. This week was also very rough for equity markets globally on worries about the impact of a U.S-China trade war and spike in U.S bond yields. From the stock market perspective, entry into an IMF program would bring much needed fiscal discipline. There is ample domestic liquidity waiting on the side lines to enter the stock market once there is economic certainty and direction. Further, once the PKR finds its equilibrium value, the market would regain its traction for foreign investors. We believe that the challenging economic situation primarily reflects in the current stock market valuations since corporate earnings of key sectors such as Banks, E&P, Chemicals, Fertilizer, Textile & Technology provide a good hedge to PKR devaluation. While acknowledging that the hardest part of investing is market timing, we advise investors with the intermediate to long-term investment horizon to consider consolidating position in equities.

سجاد انور، سی ایف اے  
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

گزشتہ ہفتہ مارکیٹ دباؤ کا شکار رہی اور انڈیکس میں 4.4 فیصد کمی دیکھی گئی اور پچھلے دو ہفتوں میں مسلسل گراؤٹ کے بعد انڈیکس میں مجموعی طور پر 8.5 فیصد کمی آئی ہے۔ ہفتے کے آغاز میں روپے کی قدر میں 7.5 فیصد کمی کی متزلی واقع ہوئی اور حکومت نے نئے مالیاتی پیکیج کے لئے آئی ایم ایف کے پاس جانے کا فیصلہ کیا۔ اگرچہ روپے کی قدر میں کمی کے سبب بیرونی خسارے میں کمی آئے گی لیکن اس کی وجہ سے مہنگائی اور شرح سود میں بھی اضافہ ہو گا جسکی وجہ سے مارکیٹ زوال پزیر رہی۔ مارکیٹ کو ایک خدشہ یہ بھی ہے کہ نومبر میں ہونے والے MSCI EM انڈیکس کے جائزے میں کچھ پاکستانی کمپنیاں خارج نہ ہو جائیں کیونکہ روپے کی قدر اور حصص کی قیمتوں میں کمی کے باعث شاید وہ MSCI کی کسوٹی پر پورا نہ اتر سکیں۔ بیرونی سرمایہ کاروں نے رواں ہفتے 33 ملین ڈالر کے حصص فروخت کئے جبکہ خریداری کا رجحان کمپنیوں کی جانب سے دیکھا گیا جنہوں نے 23 ملین ڈالر کے حصص خریدے۔

ادارہ شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق تجارتی خسارہ 2.4 فیصد کمی کے بعد 2.7 بلین ڈالر رہا اور رواں مالیاتی سال کی پہلی سہ ماہی میں بیرونی تجارتی خسارہ محض 1.6 فیصد کمی کے بعد 8.9 ارب ڈالر رہا عالمی اسٹاک مارکیٹ کے لئے بھی گزشتہ ہفتہ کافی خراب رہا کیونکہ سرمایہ کار امریکہ اور چائنہ کے مابین جاری تجارتی کشمکش اور امریکہ میں بڑھتے ہوئے شرح سود کے حوالے سے پریشانی کا شکار رہے۔ مارکیٹ کے نقطہ نظر سے پاکستان کا آئی ایم ایف سے مالیاتی امداد لینے کی وجہ سے مالی نظم و ضبط آئے گا جو کہ خوش آئند بات ہے۔ اسکے علاوہ مارکیٹ میں لیکویڈیٹی کی بہتات ہے جسکے بارے میں امکان ہے کہ اقتصادی سمت اور پالیسی کی غیر یقینی کے خاتمے کے بعد مارکیٹ میں آئے گی۔ اور روپے کی قدر میں توازن کے بعد بیرونی سرمایہ کاروں کے لئے پاکستان پھر سے پرکشش ہو جائیگا۔ ہمارے خیال میں مشکل اقتصادی صورتحال کا اثر بڑی حد تک اسٹاک مارکیٹ پر آچکا ہے اور حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ بیشتر سیکٹرز جس میں بینک، آئل، گیس، کیمیکلز، ٹیکسٹائل، کھاد اور ٹیکنالوجی شامل ہیں، کے منافع میں ڈالر کی قدر کے ساتھ اضافہ ہوتا ہے۔ ہمارے خیال میں اسٹاکس میں سرمایہ کاری کے حوالے سے مارکیٹ ٹائمنگ کرنا ایک دشوار ترین کام ہے اسلئے ہمارا مشورہ ہے کہ وہ سرمایہ کار جنکی سرمایہ کاری مدت طویل المعیاد ہے انہیں اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنا چاہیے۔